السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا میرا شوہر میرے مال کی زکوۃ ادا کرسکتا ہے جب کہ یہ مال بھی اسی نے مجھے دیا ہے ؟ کیا میں اپنے بھانجے کو زکوۃ دے سکتی ہوں جب کہ وہ عنفوان شباب کی عمر میں ہے اور شادی کرنا چاہتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سونا، چاندی اور دیگر مال کی زکوۃ آپ پر واجب ہے جبکہ نصاب کے بقدر اس سے زیادہ ہو اور اس پر سال گزر جائے ، اگر آپ کی اجازت سے آپ کا شوہر آپ کی طرف سے زکوۃ ادا کردے تو اس میں کوئی حرج نہیں ، اسی طرح اگر اسے آپ کی اجازت سے آپ کا بھائی یا والد یا کوئی اور ادا کردے تو بھی کوئی حرج نہیں ۔ شادی میں مدد کے لئے آپ اپنے بھانجے کو زکوۃ دے سکتی ہیں جب کہ وہ خود اپنے اخراجات پورے نہ کر سکتا ہو ۔ اللہ ہم سب کو اپنی رضا کے مطابق عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[مقالات وفتاویٰ](#)

ص267

محدث فتویٰ